نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اعلی سطحی اجلاس کا انعقاد

اجلاس میں وزیر اعلیٰ پنجاب کے زرعی ترقی کیلئے اقدامات سے متعلق جاری سکیموں بارے پیشرفت کا جائزہ لیا گیا

لاہور:08جولائی2024: وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے اقدامات سے صوبہ میں زرعی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔ وہ آج ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اس موقع پر ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پروگرام کی ٹائم لائنز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ اب تک 2 لاکھ 52 ہزار کاشتکاروں نے وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے لیے آن لائن درخواستیں جمع کروائی ہیں جن کی سکروٹنی کے بعد 94 ہزار سے زائد درخواستوں کو منظوری کے لیے بینک آف پنجاب بھجا گیا ہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت کاشتکاروں کو فراہم کی جانے والی جدید مشینری (پاک سیڈر) تیاری کے مراحل میں ہے۔ بریفنگ کے دوران انہیں مزید بتایا گیا کہ اب تک سپر سیڈرز کے لیے 734 آرڈرز آچکے ہیں۔ اس تعداد کو 1000 تک لے جانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں ان سپر سیڈرز کی کوالٹی کو چیک کرنے کی ذمہ داری نسپاک کی ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے واضح کیا کہ پاک سیڈرز کی تیاری کے دوران کوالٹی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ زرعی ہیلپ لائن پر ہر ہفتہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے زرعی پروگرام سے متعلق جتنی کالز آرہی ہیں ان کا ڈیٹا مرتب کیا جائے تاکہ فارمرز کے تحفظات کو دور کیا جاسکے۔ صوبائی وزیر کو بتایا گیا کہ زرعی ہیلپ لائن پر روزانہ ایک ہزار کالز وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ اور دیگر اقدامات پر موصول ہورہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فارمرز رجسٹریشن کے لیے جن کسانوں نے اپنا موبائل رجسٹر نہیں کرایا ہے اسکو فالو اپ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے گرین ٹریکٹرز اسکیم کی ٹائم لائن کو فالو کرنے کے بھی احکامات جاری کئے۔ ایک سوال کے جواب میں صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب کو بتایا گیا کہ زرعی ٹیوب ویلز کی سولر سسٹم پر منتقلی میں 50 فیصد حصہ کی رقم حکومت ادا کرے گی جبکہ بقایا 50 فیصد رقم کسان ادا کرے گا۔ اجلاس کے دوران صوبائی وزیر نے تیلدار اجناس کے فروغ کیلئے ایک قابل عمل تجویز بنا کر پیش کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ سویابین کے فروغ کے لئے انڈسٹری کو لنک کرنا ضروری ہے۔ اس ضمن میں بھرپور طریقے سے آگاہی مہم چلانے کے احکامات جاری کئے۔ اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب نے ہائی ٹیک میکانائزایشن کے پروگرام میں لوکل انڈسٹری کو منسلک کرنے کی ہدایات کی تاکہ گندم اور چاول کی فی ایکڑ پیداوار کے نقصانات کو کم سے کم کیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس پروگرام کے دوسرے مرحلے میں ایک انڈسٹری ڈویلپ کرنی ہوگی۔ پہلے مرحلے میں سروس

پرووائیڈرز کے ذریعے ہائی ٹیک مشینری کے ثمرات کسانوں تک پہنچانے کے انتظامات کئے جائیں۔ وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ سبزیوں کی کاشت میں اضافہ کے لیے فری سیڈ اور فرٹیلائزر کی سبسڈی کسانوں کو دینی پڑے گی۔ انھوں نے پنجاب میں تحصیل کی سطح پر ویجٹیبل گروتھ کا سروے کرانے کی ہدایت کی۔ کہ پنجاب کے کتنے رقبہ پر کتنا پیاز اور ٹماٹر پچھلے سیزن میں لگا تھا۔ اس کی سپلائی چین کو بہتر بنانا ہو گا۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ سبزیوں کی پرموشن کے لیے سپورٹ میکانزم متعارف کرایا جارہاہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے لیے جو موضع جات ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوئے ہیں ان کے فارمرز کی رجسٹریشن کے لیے بھی میکانزم بنایا جارہاہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اربوں روپے کی مالیت سے ہائی ٹیک میکنائزیشن متعارف کرایا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ صوبہ میں کینو کی بحالی کا پروگرام بھی تشکیل دیا جارہاہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ ٹماٹر اور پیاز کی پیداوار بڑھانے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ اجلاس میں اسپیشل سیکرٹری زراعت پنجاب شہنشاہ فیصل عظیم، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع چوہدری عبدالحمید، ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں، ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ ڈاکٹر عبدالقیوم سمیت دیگر اعلیٰ افسران شریک ہوئے

☆☆☆☆